السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چونکہ آج کل حاجی اور نمازی اکثر مطعون ہورہے ہیں۔ لہذا اگر کوئی نمازی خدانخواستہ نماز وغیرہ چھوڑدے تو کچھ سزا کا مستحق ہوگا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کا تارک کافر ہے۔

حدیث میں ہے :

«من ترک الصلوۃ متعمدأفقد کفر» (ترغیب ترہیب ص95)

یعنی جو دیدہ دانستہ نماز ترک کردے وہ علانیہ کافر ہے۔

جس کے کفر میں کوئی شک نہیں اور جب کافر ہوا تو ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کا بیان، ج2ص48

محدث فتویٰ